ادبیات

پیغمبرِ اسلام کی زندگی

(جناب بسمل شاہجہان پوری)

جناب بسمل شاہجہانپوری ایک کہنہ مشق، پختہ کلام اور نغز گو ادیب و شاعر ہی نہیں بلکہ پُرجوش مبلغ بھی ہیں اور اپنے وقت کا بڑا حصہ اصلاح و خدمتِ خلق میں صرف کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ آپ کے کلام میں جا بجا کردار و عمل کے قابلِ تقلید نمونے ملتے ہیں۔

جب سمجھ نہ سکیں گے جز اہلِ حق بسمل — وہ اختیار کیا طرزِ زندگی میں نے

یہ نظم ہم آل انڈیا ریڈیو کے شکریہ کے ساتھ شریکِ اشاعت کر رہے ہیں

(مدیر)

اے کہ سرِ رموزِ مشیت ہے نظر میں تیری — سرِ زانو ہے فلک راہ گذر میں تیری
نغمۂ زیست کچھ اس لے میں سنایا تو نے — مُردوں کو زندۂ جاوید بنایا تو نے
تو نے سکھلائے ہر اک دل کو رموزِ نبوّیؐ — تیرے قرباں میں بکی مدنی العربیؐ
کانپ اُٹھی تھی تیری آواز سے دنیا کی زمیں — تیرے قدموں پہ جھکی قیصر و کسریٰ کی جبیں
تیرے اخلاق نے عالم کی گذرگاہوں میں — کچھ عجب شان سے تبلیغ کی گمراہوں میں

ظلم کو رحم کا آئین سکھایا تو نے
اپنے دشمن کو بھی سینے سے لگایا تو نے

تو ہدایت کا علم لے کے یتیمی میں اٹھا
تیرے صدقے ترے قربان امیر الغرباء

رقص کرتے ہیں فضاؤں میں ترا رسے ابتک
مرتعش ہیں تری آواز سے تارے ابتک

عرش تک صاف عیاں نقشِ قدم ہیں تیرے
مہ و خورشید یہ سب خیل و خدم ہیں تیرے

یاد آتے ہیں ترے عہد کے ایام بلند
علم افراز دو گیتی ہے ترا نام بلند

تو نے دنیا سے جہالت کو مٹایا یکسر
صرف تائید الٰہی کا سہارا لے کر

کتنا شائستہ ہے ہر ایک قرینہ تیرا
غیرتِ خلد ابھی تک ہے مدینہ تیرا

علماء حق

حصہ اول اس حصہ میں ان تمام علماء امت کے مفصل حالات زندگی اور کارنامے درج ہیں جنہوں نے ۱۸۵۷ء کے جہاد آزادی سے لے کر تحریک دار العلوم دیوبند تک وطن و ملت کی آزادی کے لئے جد وجہد کی اور اس راہ میں اپنا سب کچھ قربان کردیا۔

یہ حصہ ۱۶۵ عنوانات اور ۴۰۳ صفحات پر مشتمل ہے۔

حصہ دوم اس حصہ میں دوسری جنگ عظیم سے لے کر مہاتما گاندھی کی قربانی تک کے تمام سیاسی حالات اور اس دوران میں جن علماء حق نے آزادئ وطن اور اس کے بعد ملک میں قیام امن و اتحاد کے لئے انتھک کوششیں کی ہیں ان کا مفصل تذکرہ درج ہے۔

قیمت حصہ اول ۴۰۳ صفحات مع خوبصورت گردپوش ۴ہ، قیمت حصہ دوم ۳۷۶ صفحات مع خوبصورت گردپوش عہ

مکتبہ برہان اردو بازار جامع مسجد دہلی